دورِ جدید کے مسائل پر فتووں کا آسان خلاصہ

# فتووں کا خلاصہ

(پہلا حصہ)

تلخیص: مولانا کاشف سلیم مدنی

تعاون: انس بشیر مدنی



جیلان
JILAN INTERNATIONAL RESEARCH CENTRE

دورِ جدید کے مسائل پر فتووں کا آسان خلاصہ

# فتووں کا خلاصہ

(پہلا حصہ)

تلخیص: مولانا کاشف سلیم مدنی

تعاون: انس بشیر مدنی

جیلان انٹرنیشنل ریسرچ سینٹر

# فہرست

# پیش لفظ

تمام تعریفیں اس پروردگار کیلئے جس نے ہمیں انسان بناکر احکامات پر عمل کا پابند بنایا اور بے شمار درود و سلام اس پاک ذات پر جس نے اللہ عزوجل کے احکامات ہم تک پہنچاکر ہمیں تہذیب یافتہ بنایا اور اللہ کی رحمتیں ہوں ان علمائے دین پر جنھوں نے ان احکامات پر عمل کے طریقوں اور مسائل کو لوگوں کیلئے مزید عام فہم بنایا بالخصوص امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر جنھوں نے قرآن وحدیث سے مسائل نکالنے کے اصول وضوابط مرتب فرمائے۔

لوگ اپنے مسائل کے حل کیلئے کن کے پاس جائیں اس کا واضح بیان خالقِ کائنات جل جلالہ نے یوں فرمایا: ﴿فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ(43)﴾ ترجمہ: تو علماء سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے۔(پارہ:14، النحل:43) لہٰذا سب سے پہلے تو ہمیں حکم ہی یہ ہے کہ اپنے مسائل کے حل کے لیے اہل علم کے پاس جائیں جو ان چیزوں کو بہتر انداز میں جانتے ہوں، اسی وجہ سے لوگ علماء ومفتیانِ کرام سے زبانی یا لکھ کر اپنے مسائل کا حل دریافت کرتے ہیں اور کئی بار پوچھے گئے سوالات کے تحریری جوابات حاصل کرتے ہیں تاکہ مسئلے کا حل سمجھنے اور اس پر عمل کرنے میں آسانی ہو، اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے استاذ العلماء والمفتین تاج الفقہاء مفتی محمد وسیم اختر مدنی سلّمہ اللہ جو اس مشکل میدان کے ماہر شہسوار ہیں ان کے لکھے گئے یا تصدیق کئے گئے فتاویٰ کے خلاصے کی

کوشش کی تاکہ عوام کو اپنے مسائل کے حل میں مزید آسانی ہو۔

اس موقعہ پر میں اپنے عزیز دوست **شیخ بلال احمد مدنی صاحب** حفظہ اللہ کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے اس کام میں میری مدد کی، مفتی صاحب اور ان کے رفقاء کی خدمات میں بھی یہی واسطہ کار رہے۔

**شیخ بلال احمد مدنی** جو خود بھی کئی برسوں سے درسِ قرآن اور لوگوں کے مسائل کے جوابات دینے کا تجربہ رکھتے ہیں، جب میں نے ان سے فتاوی جات کا خلاصہ بنانے کا آئیڈیا شیئر کیا تو انہوں نے نہ صرف اس کی تحسین کی بلکہ اپنے ہر ممکن تعاون کا بھی یقین دلایا اور بحمد اللہ وہ اس پر یوں پورا اترے کہ انہوں نے نہ صرف مفتی صاحب کے لکھے ہوئے یا ان کے تصدیق شدہ فتاوی تک میری رسائی کروائی بلکہ مجھے یہ بھی آئیڈیا دیا کہ پہلے جدید مسائل سے متعلق فتاوی کا خلاصہ کیا جائے نیز احسان پر احسان کہ ان کے ذریعے میرے لکھے ہوئے خلاصوں کی مفتی صاحب اور ان کی ٹیم کی طرف سے چیکنگ بھی ہوئی، ((مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ))(1) ''یعنی جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں۔'' پر عمل کرتے ہوئے ان کا تہہ دل سے مشکور و ممنون ہوں اور امید کرتا ہوں کہ وہ آئندہ بھی تعاون کرتے رہیں گے۔

---

(1) معجم کبیر، 2/356 حدیث: 2501۔

**شیخ بلال احمد مدنی** "**البیان اکیڈمی**" کے روحِ رواں بھی ہیں جس میں لوگوں کو آن لائن دینی تعلیم و کورسز کروائے جاتے ہیں اور "**البیان للتحقیق والنشر**" کے نام سے ریسرچ سینٹر بھی قائم ہے جس کے ذریعے کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں اور حال ہی میں اس کام کو مزید وسعت دیتے ہوئے انہوں نے "**البیان فتوی سینٹر**" بھی قائم کیا ہے جو **مفتی وسیم اختر مدنی** دام ظلہ العالی کے زیر سرپرستی چل رہا ہے۔

فتاویٰ کا خلاصہ آسان کام نہیں کیونکہ ذرا سی بھی بے توجہی مسئلہ کی نوعیت اور حکم تبدیل کر سکتی ہے لہٰذا خلاصہ کرتے ہوئے اصل فتوے کو مد نظر رکھا گیا اور ہر فتوے کی پروف ریڈنگ وچیکنگ کی گئی۔ اس معاملے میں انس بشیر مدنی کا شکریہ کہ انہوں نے بھی اس کام میں بہت معاونت کی۔

اس کتاب کی چند خصوصیات یہ ہیں: * جدید مسائل کا حل * آسان سے آسان زبان وبیان * انتہائی مختصر انداز * مفتیانِ کرام سے نظر ثانی۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ اس کارِ خیر کو اپنی عالی بارگاہ میں قبول فرمائے اور لوگوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے، ہمیں اور تمام علماء ومشائخِ کرام کو صحت وعافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین۔

**کاشف سلیم مدنی**

# موبائل میں موجود قرآن کو بغیر وضو چھونا

◄ قرآن مجید بلا وضو زبانی پڑھنا تو جائز ہے لیکن بغیر وضو چھونا اور ہاتھ لگانا حرام اور گناہ ہے البتہ کسی ایسی چیز کے ذریعے ہاتھ لگایا جاسکتا ہے جو ہاتھ اور قرآن کے درمیان آڑ ہو جیسے جزدان یا کوئی کپڑا وغیرہ۔

◄ موبائل اسکرین پر نظر آنے والے قرآنی الفاظ کو بلا وضو چھونا جائز ہے؛ کیونکہ موبائل کی اسکرین جو کہ شیشہ ہے وہ ہاتھ اور الفاظ کے درمیان حائل ہوتی ہے اور یہ ڈیجیٹل الفاظ "عکس" کے حکم میں ہیں، قرآن کے حقیقی الفاظ نہیں۔

◄ اگرچہ اسکرین کو بلا وضو چھونا جائز ہے لیکن قرآنِ پاک اللہ عزوجل کی عظیم الشان کتاب ہے، اس لیے اس کی عظمت کا تقاضا اور بہتر عمل یہی ہے کہ زبانی اور موبائل سے تلاوت کرتے وقت بھی باوضو رہا جائے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# عورت کا مخصوص ایام میں قرآن کی تلاوت کرنا

◀ مخصوص ایام میں خواتین کے لیے قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا خواہ زبانی ہو حرام ہے البتہ قرآن کے علاوہ دیگر تمام اذکار، تسبیحات، کلمات اور درود شریف پڑھنا بالکل جائز ہے۔

◀ ایسی قرآنی آیات یا سورتیں جو دعا، ثنا یا مناجات پر مشتمل ہوں مثلاً: آیۃ الکرسی یا بسم اللہ، انہیں تلاوت کی نیت کے بجائے صرف "ذکر و دعا" یا برکت لینے کی نیت سے پڑھنے کی اجازت ہے۔

◀ قرآنِ کریم کی معلمہ مخصوص ایام میں بچیوں کو پڑھا سکتی ہے لیکن اس کا طریقہ یہ ہو گا کہ وہ پوری آیت ایک سانس میں نہ پڑھے بلکہ ایک ایک لفظ الگ الگ کر کے سانس توڑ توڑ کر پڑھائے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# خواتین کے مخصوص ایام میں ان سے تعلقات رکھنا

- مخصوص ایام میں بیوی سے صحبت حرام اور گناہِ کبیرہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی توبہ اور استغفار کرنا لازم ہے، اس کام کو حلال سمجھنا کفر ہے۔
- گناہ کی تلافی کے لیے مستحب یہ ہے کہ اگر یہ فعل ان مخصوص ایام کے شروع کے دنوں میں ہوا ہو تو ایک دینار یعنی تقریباً 4.37 گرام سونا یا اس کی رقم اور اگر آخری دنوں میں ہوا ہو تو آدھا دینار صدقہ کرنا چاہیے۔
- مخصوص دنوں کے دوران ناف سے لے کر گھٹنوں تک کے حصے سے کپڑوں کی رکاوٹ کے بغیر نفع اٹھانا مرد کے لیے جائز نہیں البتہ ناف سے اوپر اور گھٹنوں سے نیچے کے حصے کو چھونا یا بوس و کنار کرنا شرعاً جائز ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## خواتین اور جمعہ

◄ جمعہ واجب ہونے کیلئے ایک شرط مرد ہونا ہے لٰہذا خواتین ظہر پڑھیں گی اُن پر جمعہ واجب نہیں لیکن اگر وہ باپردہ شرعی حدود کی مکمل پاسداری کے ساتھ جماعت میں شرکت کریں تو ان کا جمعہ ادا ہو جائے گا۔

◄ دورِ حاضر کی جہالت اور فتنوں سے بچانے کے لیے مساجد میں خواتین کے لیے علیحدہ باپردہ درس، تراویح اور جمعہ کا اہتمام ضروری ہے تاکہ وہ دین سیکھ سکیں اور گمراہی سے بچ سکیں۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# روزوں کا فدیہ اور اس کی اہلیت

◀ فدیہ صرف اس انتہائی بوڑھے (شیخِ فانی) یا دائمی مریض کے لیے ہے جو بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے اس وقت اور مستقبل میں کسی بھی موسم میں ایک ساتھ یا علیحدہ علیحدہ کسی بھی صورت میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔

◀ جس مریض کو تندرستی کی امید ہو یا وہ گیپ کر کے روزے رکھ سکتا ہو اس کے لیے فدیہ دینا جائز نہیں، صحت یاب ہونے کی صورت میں جو روزے چھوٹے ہیں ان کی قضا کرنا ہی اس پر لازم ہے۔

◀ ایک روزے کا فدیہ ایک صدقہ فطر کے برابر ہے، یعنی تقریباً 2 کلو چکی کا آٹا یا اس کی اس وقت کی مارکیٹ ویلیو کی رقم۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## صدقہ کس وقت دینا چاہیئے؟

◄صدقہ دینے کے لیے کوئی خاص وقت مقرر نہیں، دن ہو یا رات جب بھی اللہ عزوجل توفیق دے صدقہ کیا جا سکتا ہے۔

◄صدقہ دیتے وقت سب سے پہلے قریبی رشتہ داروں کا، اس کے بعد دیگر یتیموں، محتاجوں کا درجہ آتا ہے۔

◄ہمیشہ اپنی حلال اور پاکیزہ کمائی سے وہ عمدہ چیزیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں دی جائیں جو خود کو بھی محبوب ہوں؛ گھٹیا یا ایسا مال جو خود کے لیے پسند نہ ہو، اسے صدقہ کرنے سے بچنا چاہیے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## امریکہ میں رہنے والے کا کسی دوسرے ملک والے سے حجِ بدل کروانا

◄ امریکہ میں رہنے والے شخص کا حجِ بدل کے لیے کسی دوسرے ملک مثلاً پاکستان سے کسی کو بھیجنا جائز ہے؛ کیونکہ دونوں "آفاقی" (میقات کی حدود سے باہر رہنے والے) ہیں اور آفاقی شخص کے لئے ضروری ہے کہ اس کا حج "حجِ آفاقی" ہو۔ یہ ضروری نہیں کہ حج کرنے اور کروانے والے کا وطن بھی ایک ہی ہو۔

◄ حجِ بدل کرنے والے پر لازم ہے کہ وہ میقات سے احرام باندھ کر "آفاقی حج" کرے، اگر وہ مکہ سے احرام باندھے گا تو حجِ بدل ادا نہیں ہو گا؛ کیونکہ وہ "حجِ مکی" بن جائے گا۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## کسی کے انتقال کی وجہ سے شادی روک دینا

◄ اسلام میں میت کے رشتہ داروں کے لیے سوگ کی مدت صرف 3 دن ہے، اس سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں، صرف بیوہ کے لیے اپنے شوہر کی وفات پر 4 ماہ 10 دن کا سوگ لازم ہے، لہٰذا اگر کسی قریبی رشتہ دار کا انتقال ہو جائے تو 3 دن کے بعد نکاح یا شادی کی تقریب منعقد کرنا بالکل جائز ہے، اس کے لیے چالیسویں یا کسی خاص تاریخ کا انتظار کرنا شرعاً ضروری نہیں۔

◄ کسی کی موت کے سبب شادی یا نکاح کو 40 دن تک ملتوی کرنے کی شریعت میں کوئی اصل نہیں ہے، اس رواج کو ضروری سمجھنا بدعت اور برا کام ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# وفات کے بعد والدین کو راضی کرنے کا طریقہ

◄ والدین کی خدمت اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک عمر کے ہر حصے میں اور بالخصوص بڑھاپے میں واجب ہے لہٰذا ان کی خدمت و فرمانبرداری کر کے ان کو راضی رکھنا چاہیئے۔

◄ اگر کسی کے والدین زندگی میں اولاد سے ناراض ہو کر اس دنیا سے رخصت ہو جائیں تو اب ان کی رضا حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ توبہ و استغفار کے ساتھ کثرت سے والدین کے لئے دعائے مغفرت کرے اور خوب ایصالِ ثواب کا اہتمام کرے۔

◄ حدیث پاک کے مطابق ایصالِ ثواب تحفے کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے جسے میت قبول کرتی اور اس پر خوش ہوتی ہے۔ (1)

الجواب الصحیح

مفتی وسیم اختر المدنی

---

(1) معجم اوسط، 5/37، حدیث: 6504۔

# قبر کی پیشن گوئی

◄ بغیر ثبوت و دلیل کسی کی زمین میں قبر یا مزار کی خبر باطل ہے، اس پر اصرار کرنے والا جاہل و "فاسقِ معلن" ہے اس کی بات ماننا لازم نہیں۔

◄ مزار کے نام پر کسی کا پلاٹ یا زمین ہڑپ کرنا "غصب" اور حرام ہے، حدیثِ مبارکہ کے مطابق ایک بالشت زمین بھی ناحق لینے والے کو قیامت کے دن 7 زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔[1]

◄ مصنوعی اور فرضی قبریں بنا کر وہاں میلے لگانا، چڑھاوے چڑھانا اور لوگوں کو جمع کرنا دھوکہ دہی اور گناہ ہے، اس کام میں مدد کرنے والے یا اسے روکنے کی قدرت کے باوجود خاموش رہنے والے بھی گنہگار ہیں۔

الجواب الصحیح

مفتی وسیم اختر المدنی

---

(1) بخاری، 2/388، حدیث: 3198۔

## ایک بار کا پڑھا ہوا کئی لوگوں کو الگ الگ ایصالِ ثواب کے طور پر دینا

◄ ایصالِ ثواب کے لیے "ملک کرنے" یا "مالک بنانے" کے الفاظ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اس سے مراد ثواب ہدیہ کرنا ہوتا ہے۔

◄ ایک بار ایصال کیے گئے ثواب کو دوبارہ کسی دوسرے شخص کو دینا جائز نہیں البتہ ایک ہی عمل کا ثواب ایک ساتھ کئی افراد یا تمام مسلمانوں کو ایصال کرنا نہ صرف جائز بلکہ افضل ہے کہ اس سے سب کو یکساں ثواب پہنچتا ہے اور سب کی تعداد کے برابر بھیجنے والے کے اجر میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# برسی کی شرعی حیثیت وحکم

◄ برسی، سوئم یا چالیسواں دراصل "ایصالِ ثواب" کی مختلف صورتیں ہیں جن میں تلاوتِ قرآن، ذکر واذکار اور صدقہ وخیرات کے ذریعے مرحومین کو ثواب پہنچایا جاتا ہے اور یہ عمل قرآن وحدیث اور اجماعِ امت سے ثابت وجائز بلکہ مستحب ہے، یہ ثواب میت کو تحفہ کی صورت میں پہنچتا ہے جس سے میت کی روح خوش ہوتی ہے۔

◄ برسی یا چالیسویں کے لیے دن متعین کرنا شرعاً ضروری نہیں ہے، یہ صرف لوگوں کی آسانی اور لوگوں کو جمع کرنے کا ایک انتظامی طریقہ ہے، اس اہتمام کے ساتھ کارِ خیر کرنے میں کوئی برائی نہیں البتہ اسے دین کا لازمی حصہ سمجھنا غلط ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## لے پالک بچے کے احکام

◄ نکاح، سرکاری کاغذات اور دیگر تمام مواقع پر بچے کی ولدیت میں اس کے اصل نسبی والد کا نام ہی لکھنا شرعاً ضروری ہے۔ اصلی باپ کی جگہ پرورش کرنے والے کا نام بطورِ والد لکھنا سخت گناہ اور احادیث کی روشنی میں جنت سے محرومی کا باعث ہے۔

◄ لے پالک بچہ اپنے اصل والد کی جائیداد سے وراثت پائے گا، جس نے اسے پالا ہے اس کی وراثت میں بچے کا شرعی طور پر کوئی حق نہیں البتہ اگر پرورش کرنے والے نے اس کے لیے کوئی وصیت کی ہو تو کل مال کے ایک تہائی سے وصیت پوری کی جائے گی۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# بچہ گود لینے کے احکام

◄ کسی عزیز یا ضرورت مند کے بچے کو نیکی اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر گود لینا، اس کی تعلیم و تربیت اور کفالت کرنا شرعاً جائز بلکہ ایک بہترین اور اجر و ثواب والا کام ہے۔

◄ گود لیے ہوئے بچے کی ولدیت میں تبدیلی کرنا یعنی کاغذات یا پکارنے میں اس کے حقیقی باپ کے بجائے اپنا نام بطورِ والد لکھنا سخت حرام اور گناہِ کبیرہ ہے۔ اسے ہمیشہ اس کے اصل باپ ہی کے نام سے پکارا جائے گا۔

◄ منہ بولا بیٹا یا بیٹی بنا لینے سے وہ حقیقی اولاد نہیں بن جاتے لہٰذا گود لیا گیا بچہ شرعی طور پر گود لینے والے کی جائیداد کا وارث نہیں ہو گا، اس کا وراثت کا حق صرف اس کے حقیقی والدین کی جائیداد میں ہوتا ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# عقیقہ کا حکم اور وقت

◄ عقیقہ کرنا سنت و مستحب ہے جو ساتویں دن کرنا افضل ہے۔ اس میں بچے کا نام رکھنا، گنجا کر کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی یا سونا صدقہ کرنا اور قربانی کے قابل جانور کو ذبح کرنا شامل ہے، عقیقہ کا گوشت قربانی کی طرح سب کھا سکتے ہیں۔

◄ اگر ساتویں دن نہ ہو سکے تو 14 ویں یا 21 ویں دن کریں، ورنہ عمر کے کسی بھی حصے میں کیا جا سکتا ہے۔

◄ یہ جو مشہور ہے کہ **"عقیقہ نہ کرنے سے بچہ بیمار رہتا ہے"** شرعاً بالکل بے بنیاد اور من گھڑت بات ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# جھوٹی قسم کھانا

◄ ماضی کی کسی بات پر جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانا کبیرہ گناہ ہے جو انسان کو جہنم کا مستحق بناتا ہے۔اس طرح کی جھوٹی قسم کا کوئی مالی یا بدنی کفارہ نہیں ہے، اس سے معافی کا واحد طریقہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سچی اور پکی توبہ کرنا اور آئندہ کے لیے اس سے باز رہنا ہے۔

◄ شوہر یا کسی بھی شخص کی خاطر جھوٹی قسم کھانا ہرگز جائز نہیں۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## قربانی کی کھالوں کا استعمال

◄ قربانی کی کھال کا صدقہ کرنا نفلی عمل ہے، اسے اپنے ذاتی استعمال میں لانا بھی جائز ہے اور کسی نیک اور اچھے مصرف میں بھی دیا جاسکتا ہے البتہ اسے بیچ کر اس کی رقم خود استعمال کرنا یا قصاب کو اجرت میں دینا جائز نہیں۔

◄ کھالوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم مستحق طلبہ و طالبات کے تعلیمی اخراجات کے لیے عطیہ (Donation) یا قرضِ حسنہ کے طور پر دینا بھی جائز ہے کیونکہ یہ بھی ایک نیک کام ہے جو واپسی پر دوبارہ فلاحی کاموں میں استعمال ہو گی۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# حلال سرٹیفکیشن اور گوشت کی خریداری کا حکم

◄ گوشت میں اصل حرام ہونا ہے یعنی جب تک ذبحِ شرعی ثابت نہ ہو جائے، جانور مردار کے حکم میں رہتا ہے لہٰذا گوشت کے حلال ہونے کے لیے ذبح کے شرعی طریقے سے ہونے کی معتبر گواہی یا خبر ضروری ہے۔

◄ غیر مسلم ممالک میں حلال سرٹیفکیشن دینے والے اداروں کی تصدیق اور مہر پر اس وقت تک بھروسہ کیا جا سکتا ہے جب تک کہ اس کے خلاف کوئی ٹھوس شواہد نہ ملیں، اگر غالب گمان ہو کہ یہ ادارے تفتیش کے بعد مہر لگاتے ہیں تو ان کی تصدیق پر بھروسہ کرتے ہوئے اس کا استعمال جائز ہے۔

◄ اگر گوشت مشکوک ہو کہ اس کا ذبحِ شرعی ہوا ہے یا نہیں تو اس سے بچنا بہتر ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# کرپٹو کرنسی کا حکم

◄ کرپٹو کرنسی کا تبادلہ اور اس کی خرید و فروخت شرعاً "بطورِ حق" جائز ہے بشرطیکہ یہ لین دین حقیقی ہو، فرضی نہ ہو اور اس میں سود، جوا یا دھوکہ دہی شامل نہ ہو۔ اور اس کے جواز کا عملی نفاذ ملکی قوانین کے تابع ہے۔ جن ممالک میں اس پر قانونی پابندی ہے، وہاں اس کا لین دین کرنا شرعاً بھی ممنوع ہو گا۔

◄ اگرچہ کرپٹو کرنسی کا کوئی مادی یا حسی وجود نہیں ہے، لیکن اسے "حق" تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ ایک ڈیجیٹل حق ہے جس کی ملکیت مائننگ کے ذریعے حاصل ہوتی ہے لہٰذا شرعی و قانونی حدود میں رہتے ہوئے اس کی خرید و فروخت جائز ہے جس طرح کاپی رائٹ، تجارتی لائسنس اور سافٹ ویئر سبسکرپشن کی خرید و فروخت جائز ہے۔

◄ کرپٹو کی قیمتوں میں تیزی سے کمی بیشی ہونے کو "غرر" نہیں کہا جا سکتا۔ یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسے عید الاضحی کے موقع پر جانوروں، پراپرٹی کی فائلوں یا نیو لانچ موبائل فونز کی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ آتا ہے البتہ جن کوائنز میں نقصان کا خطرہ بہت زیادہ ہو، ان سے دور رہنے میں عافیت ہے۔ بہتر یہ ہے کہ لین دین صرف ان کوائنز میں کی جائے جن کی مالیت کسی مستحکم اثاثے سے منسلک ہو۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# تکافل اور انشورنس میں فرق

◄ تکافل کی بنیاد "تبرع "یعنی عطیہ اور احسان پر ہے جس کا مقصد ایک دوسرے کی مدد کرنا ہے اور اس میں جمع کی گئی رقم مخصوص فلاحی کاموں کے لیے فنڈ یعنی چندہ ہوتی ہے قرض نہیں اور تکافل میں کمپنی کی حیثیت وکیل کی ہے جو فنڈ جمع کروانے والے افراد کی مشکل وقت میں اس چندہ شدہ رقم سے امداد کرتی ہے۔

اس کے برعکس، موجودہ دور میں رائج انشورنس ایک "عقدِ معاوضہ "یعنی لین دین کا معاملہ ہے جس میں کمپنی خود رقم کی مالک ہوتی ہے اور وہ رقم کمپنی پر قرض ہوتی ہے جس کو وہ حادثے کی صورت اضافہ کے ساتھ لوٹاتی ہے جو کہ قرض پر نفع اور سود ہے۔

◄ تکافل میں کاروباری مسائل کے ماہر علماء پر مشتمل بورڈ کی نگرانی لازمی ہے جو اس بات کو یقینی بنائے کہ فنڈز کی سرمایہ کاری صرف شرعی طور پر جائز اور حلال کاموں میں ہو جبکہ انشورنس میں ایسی کوئی پابندی نہیں ہوتی اور وہاں صرف نفع کو دیکھا جاتا ہے، یہ نہیں دیکھا جاتا کہ کاروبار شرعی اعتبار سے جائز اور حلال بھی ہے یا نہیں۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# لائف انشورنس پالیسی کا حکم

◄ یہ پالیسی کروانا شرعاً ناجائز و حرام ہے؛ کیونکہ یہ سود اور جوئے پر مبنی ہوتی ہے جن لوگوں نے ایسی پالیسیاں کروائی ہیں، ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ انہیں ختم کر دیں اور اس گناہ پر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سچی توبہ کریں۔

◄ انشورنس میں جمع شدہ رقم کے بدلے ایک مقررہ مدت کے بعد کم یا زیادہ رقم ملنے کا معاہدہ ہوتا ہے اور رقم کے بدلے رقم کے تبادلے میں کمی بیشی شرعاً سود ہے جو کہ ممنوع ہے۔

◄ اگر مقررہ مدت کے دوران کوئی حادثہ اور موت واقع ہو جائے تو نفع حاصل ہوتا ہے اور اگر نہ ہو تو پالیسی ہولڈر کو اپنی جمع کردہ رقم سے ہاتھ دھونا پڑتے ہیں اور کسی غیر یقینی واقعے پر مالی نفع یا نقصان کو مشروط کرنا واضح طور پر جوا ہے لہٰذا یہ پالیسی جائز نہیں۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## بیرونِ ملک ڈیلیوری کا کام کرنا

- ڈیلیوری کا کام سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا ایک جائز معاہدہ ہے، لہٰذا اس کی اجرت حلال ہے چاہے ڈیلیور کی جانے والی چیز کے حلال یا حرام ہونے کا علم نہ ہو۔

- امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق اگر غیر مسلم کے لیے کوئی ممنوع چیز جیسے شراب یا غیر شرعی ذبیحہ بھی منتقل کی جائے تو اس کی اجرت جائز ہے؛ کیونکہ گناہ اس کے استعمال میں ہے نہ کہ اسے اٹھا کر لے جانے میں۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# فیک ریویو سے کمانا

◄ پروڈکٹ کو استعمال کیے بغیر اس کے حق میں اچھی رائے دینا یا اسٹار ریٹنگ دینا واضح جھوٹ ہے اور خریداروں کو غلط معلومات فراہم کرنا دھوکا دہی ہے، شریعت میں جھوٹ اور دھوکہ دونوں ہی گناہِ کبیرہ اور حرام ہیں۔

◄ فیک ریویو کی وجہ سے لوگ دھوکے میں آکر وہ چیز خرید لیتے ہیں اور اگر وہ پراڈکٹ معیار کے مطابق نہ نکلے تو خریدار کی رقم ضائع ہو جاتی ہے، اس مالی نقصان کی وجہ بننا شرعاً ناجائز اور ظلم ہے۔

◄ اس کام کی بنیاد ہی جھوٹ اور فریب پر ہے، اس لیے فیک ریویو کے عوض ملنے والی رقم یا تحائف شرعاً جائز نہیں ہیں، ایسی کمائی نہ صرف حرام ہے بلکہ کاروبار سے برکت کو بھی ختم کر دیتی ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# ٹیلی گرام ایپ کے ذریعے کمانا

◄ٹیلی گرام ایپ پر محض اشتہارات (Ads) کو کھولنا یا شیئر کرنا کوئی ایسی منفعت نہیں ہے، جس پر اجرت لینا شرعاً درست قرار پائے اور اکثر اشتہارات میں موسیقی اور نامحرم خواتین کی تصاویر وغیرہ شامل ہونے کے سبب اسے دیکھنا اور اس کی تشہیر کر کے پیسے کمانا "گناہ پر اجرت" لینا ہے جو کہ ناجائز و حرام ہے، اس لیے اس طریقے سے ڈالر کمانا شرعاً جائز نہیں۔

◄اس طرح کے لغو اور فحاشی پھیلانے والے کاموں سے بچنا چاہیے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# جبری رخصت پر بھیجنا

◀ جب ملازم کام کرنے پر راضی ہو اور وہ کام کر بھی سکتا ہو تو اس کو اس کی کسی غلطی یا کوتاہی پر جبری رخصت (Suspension) پر بھیج کر تنخواہ سے محروم کرکے مالی نقصان پہچانا شرعاً ناجائز ہے؛ کیونکہ یہ "تعزیر بالمال" یعنی مالی سزا کی ایک شکل ہے اور فقہ حنفی میں یہ جائز نہیں۔

◀ تعزیر بالمال کا حکم اسلام کے ابتدائی دور میں تھا جو بعد میں منسوخ ہو گیا اور منسوخ حکم پر عمل کرنا حرام ہے۔

◀ سزا کے لیے جبری رخصت پر بھیجنے کے بجائے کوئی دوسرا جائز طریقہ اپنایا جائے البتہ ملازم کو دی جانے والی اضافی مراعات (Extra Benefits) یا سالانہ بونس وغیرہ میں کٹوتی کی جاسکتی ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## مسجد کی رہائش گاہ کو کرایہ پر دینا

◄ مسجد کے لیے وقف جگہ پر امام اور مؤذن کے لیے رہائش گاہ بنانا شرعاً جائز ہے؛ کیونکہ یہ مسجد کی ضرورت اور مفادات (مصالحِ مسجد) میں شامل ہے۔

◄ یہ مکانات خاص طور پر امام اور مؤذن کے لیے بنائے گئے ہیں، اس لیے انہیں کسی اور کو کرائے وغیرہ پر دینا جائز نہیں۔

◄ اگر امام اور مؤذن کو رہائش کی حاجت نہ ہو اور مکان خالی پڑا ہو تو اسے مسجد کی آمدنی بڑھانے کے لیے کرائے پر دیا جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ کرایہ صرف مسجد کے اخراجات میں ہی خرچ ہو۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# غیر مسلم سے قرض پر نفع لینا

◄ اسلامی قانون کے مطابق دارالحرب (غیر مسلم ملک) میں غیر مسلم کی رضامندی سے کسی دھوکے کے بغیر اگر مسلمان کو نفع ہو رہا ہو تو وہ حلال ہے۔

◄ اس زائد رقم کو "سود" کی نیت سے ہر گز نہ لیا جائے، اگر سود کی نیت ہو گی تو حرام کی نیت کی وجہ سے یہ عمل ناجائز ہو گا۔

◄ غیر مسلم ملک میں رہنے والے غیر مسلم نہ "ذمی" ہیں اور نہ "مستامن" (اسلامی ریاست کے تحفظ میں رہنے والے)، اس لیے ان کے ساتھ ان کی رضامندی سے کیا گیا قرض پر نفع کا معاہدہ شرعاً درست ہے اور اسے سود نہیں کہا جائے گا۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# قرض پر نفع کا شرعی حکم

◀ "قرض پر نفع" جبکہ عقد میں مشروط یعنی کنڈیشنل ہو تو سود ہے مثلاً 12 لاکھ کے قرض کے بدلے 5 سال تک مفت رہائش دینا دراصل قرض پر نفع ہے اسی طرح اصل رقم کے علاوہ ماہانہ 10 ہزار اضافی وصول کرنا واضح سود ہے جو کہ ناجائز ہے۔

◀ قرآن و حدیث میں سود کو اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اعلانِ جنگ اور ہلاک کرنے والا گناہ کہا گیا ہے لہٰذا ایسے ہر معاملے سے بچنا ضروری ہے جس میں اصل رقم کی واپسی کے ساتھ کوئی زائد مالی فائدہ یا سہولت مشروط ہو۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## کیا لیٹ فیس مالی جرمانہ ہے؟

◄ مالی جرمانہ (کسی غلطی پر بطورِ سزا رقم وصول کرنا) شرعاً منسوخ اور ناجائز ہے اور یہ کسی کا مال ناحق کھانے کی طرح ہے۔

◄ تعلیمی بورڈز کی لیٹ فیس "جرمانہ" نہیں بلکہ خدمت کی ایک "نئی اجرت" ہے۔ جس طرح نقد اور ادھار کی قیمت میں فرق مثلاً نقد قیمت 1000 روپے اور ادھار قیمت 2000 روپے یہ جائز ہے، اسی طرح مختلف تاریخوں کے لیے فیس کی الگ الگ مقدار طے کرنا جیسے پہلے ہفتے کی فیس 1000 اور دوسرے ہفتے کی فیس 2000 یہ شرعاً درست ہے۔

◄ لیٹ فیس کا مقصد طلباء سے جرمانہ وصول کرنا نہیں ہوتا، بلکہ طلباء کو وقت کی پابندی کروانا اور اداراتی نظم و ضبط برقرار رکھنا ہوتا ہے تاکہ امتحانی معاملات بروقت مکمل کیے جاسکیں اور انتظامی معاملات میں خلل واقع نہ ہو۔

الجواب الصحیح

مفتی وسیم اختر المدنی

# حرام کام کے لیے سافٹ ویئر یا لوگو تیار کرنا

◄ شراب خانہ، جوئے کے اڈے ، موسیقی کے کلب یا ایسے کسی بھی ناجائز و حرام کام کے لیے خصوصی سافٹ ویئر، ویب سائٹ یا لوگو بنانا براہِ راست گناہ کے کاموں میں مدد کرنا ہے، جس سے قرآنِ کریم نے واضح طور پر منع فرمایا ہے۔

◄ شرعی اصول کے مطابق شراب اور جوئے جیسے حرام کاموں کی ممانعت صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ غیر مسلموں کے لیے بھی ہے لہٰذا غیر مسلم کسٹمرز کے لیے بھی ان کاموں میں معاون بننا جائز نہیں ہے۔

◄ ایسے کاموں کے عوض حاصل ہونے والی اجرت "حلال و طیب" نہیں بلکہ "ملکِ خبیث " ہے۔ اس کمائی کو اپنے استعمال میں لانا جائز نہیں بلکہ اسے ثواب کی نیت کے بغیر صدقہ کرنا ضروری ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# آن لائن ٹرانسلیشن سروسز

◄ آن لائن ٹرانسلیشن ایک علمی مہارت اور محنت طلب خدمت (Service) ہے، اس لیے کسی بھی جائز اور مباح مواد کا ترجمہ کر کے اس کی اجرت یا فیس لینا شرعاً بالکل حلال اور جائز ہے۔

◄ اگر ترجمہ کیا جانے والا مواد غیر شرعی ہو (مثلاً فحاشی، الحاد، گستاخی یا حرام کاموں کی تشہیر) تو ایسے مواد کو پھیلانے میں مدد دینا "گناہ پر تعاون" ہے جو کہ جائز نہیں اور اس کے عوض معاوضہ لینا بھی ناجائز ہے۔

◄ اگر کسی باطل نظریے یا گمراہ کن تحریر کا ترجمہ اس نیت سے کیا جائے کہ اسے بے نقاب کر کے لوگوں کو اس کے شر سے خبر دار کیا جائے، تو اس صورت میں ترجمہ کرنے کی گنجائش موجود ہے؛ کیونکہ یہاں مقصد برائی نہیں بلکہ اصلاح ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# بیرونِ ملک کا بینک اکاؤنٹ بنوا کر اس سے فائدہ لینا

◄ بیرونِ ملک جانے والوں کا ٹیکس سے بچنے یا بینک کی دشواری سے بچنے کے لیے اپنی رقم وہاں موجود کسی دوسرے کے اکاؤنٹ میں اس لئے رکھوانا کہ بعد میں واپس لے لیں گے، یہ "قرض" کہلاتا ہے۔ رقم واپس کرتے وقت اکاؤنٹ والے کا اس سے 7 یا 10 فیصد کٹوتی کرنا دراصل قرض میں نفع حاصل کرنا ہے اور شرعی قاعدہ ہے کہ "ہر وہ قرض جو نفع دے وہ سود ہے" لہذا یہ کٹوتی سود اور حرام ہے۔

◄ سود پر مبنی ایسا کوئی بھی لین دین جائز نہیں۔ سود لینا، دینا اور اس کا معاہدہ کرنا دونوں فریقین کے لیے ناجائز و حرام ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## شیئرز کی خرید وفروخت میں ٹی پلس ٹو کا حکم

◄شریعہ کمپلائنٹ شیئرز کی خرید وفروخت اور اسٹاک مارکیٹ میں T+2 کے ساتھ ان شیئرز کی بیع کرنا یعنی قانونی طور پر نام رجسٹرڈ ہونے سے پہلے شیئرز آگے فروخت کرنا جائز ہے۔ کیونکہ شرعی طور پر خرید وفروخت درست ہونے کے لیے خرید وفروخت کا معاملہ اور قبضہ کافی ہے، قانونی دستاویز میں نام کا اندراج شرط نہیں اور شیئرز مارکیٹ میں جیسے ہی سودا مکمل ہوتا ہے، نفع و نقصان کا خطرہ (ضمان) خریدار کی طرف منتقل ہو جاتا ہے اور قیمت کے اتار چڑھاؤ کی ذمہ داری خریدار پر آجاتی ہے لہٰذا اسے قبضہ تسلیم کیا جاتا ہے، جس کے بعد وہ ان شیئرز کو آگے بیچنے کا شرعی حق رکھتا ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# اسٹاک ایکسچینج کاروبار

◄ اسٹاک ایکسچینج کے اکثر رائج طریقے (ڈے ٹریڈنگ، فیوچر وغیرہ) غیر شرعی اور ناجائز ہیں، اس لیے ان سے حاصل ہونے والا نفع بھی ناجائز ہے اور طے شدہ نفع کا تقاضہ کرنا شرعاً درست نہیں۔

◄ لہٰذا ضروری ہے کہ نفع کی تمام رقم بغیر ثواب کی نیت کے صدقہ کر دی جائے اور ناجائز کام کرنے پر اللہ عزوجل سے توبہ بھی کی جائے اور آئندہ یہ کام نہ کرنے کا پکا ارادہ بھی کیا جائے۔

◄ اگرچہ شرعیہ کمپلائنس کمپنیوں کے شیئرز جائز ہیں لیکن مارکیٹ میں تمام شرعی شرائط کی مکمل پاسداری دشوار ہونے کی وجہ سے احتیاطاً ان سے بھی بچنا بہتر ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# ویپ یا شیشے کا کاروبار

◄ سگریٹ اور ویپ صحت کے لیے نقصان دہ ہونے کی وجہ سے شرعاً مکروہ ہیں، لہٰذا ان کے استعمال اور کاروبار سے پرہیز کرنا چاہیے اور اگر ان اشیاء کے استعمال سے جسم میں نشہ پیدا ہونے لگے تو ان کا استعمال قطعی طور پر حرام ہو جائے گا۔

◄ اگر حکومت کی طرف سے ان کی فروخت پر پابندی عائد ہو تو انہیں بیچنا درست نہیں کیونکہ جائز امور میں بھی ملکی قوانین کی پاسداری شرعاً اور اخلاقاً ضروری ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# ایک مٹھی سے کم داڑھی رکھنا

◄ ایک مٹھی داڑھی رکھنا واجب ہے، اسے منڈوانا یا ایک مشت سے کم کرنا فقہ حنفی میں حرام ہے اور ایسا کرنے والا "فاسقِ معلن "یعنی اعلانیہ گناہ کرنے والا کہلاتا ہے۔

◄ فاسقِ معلن کی امامت مکروہِ تحریمی ہے؛ لہٰذا ایک مشت سے کم داڑھی والے امام کے پیچھے نماز پڑھ لی تو اس کو دہرانا واجب ہے، اگر جان بوجھ کر پڑھی تو گناہ بھی ہوگا۔

◄ ایک مٹھی سے کم داڑھی رکھنے والے شخص کی اذان بھی مکروہ ہے، اگر ایسا شخص اذان دے دے تو اس کو بھی دہرایا جائے گا۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# تعلیم اور کاروبار میں عورت کی آواز کا استعمال

◄ طالبہ کے لیے نامحرم پروفیسر یا طالب علموں سے سبق سمجھنے کی خاطر سوال کرنے کی گنجائش و اجازت موجود ہے لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ لہجہ سادہ اور سنجیدہ ہو اور آواز میں کوئی ایسی لچک وغیرہ نہ ہو جو مردوں کے لیے کشش کا باعث بنے۔

◄ اگر عورت کا کوئی کفالت کرنے والا مرد نہ ہو، تو وہ آن لائن کاروبار میں اپنی آواز استعمال کر سکتی ہے البتہ آواز کو سخت و سنجیدہ رکھنا ضروری ہے اور اس صورت میں AI سے تیار کردہ مصنوعی آواز کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔

◄ ولی کی موجودگی میں بلاضرورت گھر سے باہر نکل کر پروموشنل ویڈیوز بنانا شرعاً منع ہے۔

الجواب الصحیح

مفتی وسیم اختر المدنی

# بلڈ ڈونیٹ کرنا

◄ خون بذاتِ خود حرام اور نجس (ناپاک) چیز ہے لیکن انسانی جان بچانے، کسی عضو کو ضائع ہونے سے روکنے یا ایسی شدید بیماری اور تکلیف سے نجات کے لیے جس کا کوئی دوسرا متبادل نہ ہو، خون چڑھوانا شرعاً جائز ہے۔

◄ کسی مجبور مریض کی جان بچانے کی نیت سے خون کا عطیہ (Blood Donate) کرنا نہ صرف جائز بلکہ اچھا اور ثواب کا کام ہے؛ کیونکہ ایک انسانی جان بچانا پوری انسانیت کو بچانے کے مترادف ہے۔

◄ خون لینے یا دینے میں مسلم، غیر مسلم، محرم یا غیر محرم کی کوئی شرعی قید نہیں ہے البتہ اگر انتخاب کی گنجائش ہو تو مسلمان کے خون کو ترجیح دینا بہتر ہے تاکہ غیر مسلم کے جبلی اثرات و فسادات خون کے ذریعے مسلمان کے جسم میں منتقل نہ ہوں۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# ڈیپ فیک ویڈیوز بنانا

◄ ڈیپ فیک ٹیکنالوجی کے ذریعے کسی کا چہرہ یا آواز کسی دوسرے شخص پر اس مہارت سے لگانا کہ وہ اصل معلوم ہو، سراسر "جھوٹ" اور "دھوکہ دہی" ہے اور اس کے ذریعے کسی شخص کی طرف ایسی باتیں یا ایسے کام منسوب کرنا جو اس نے نہیں کیے، "بہتان" اور "مسلمان کو تکلیف دینے" کے زمرے میں آتا ہے جو کہ گناہِ کبیرہ ہے۔

◄ ایسی ویڈیوز معاشرے میں فتنہ، بدگمانی اور فساد پھیلانے کا سبب بنتی ہیں چاہے مقصد تفریح ہو یا کسی کو نقصان پہنچانا، جھوٹ پر مبنی ایسی مصنوعی تخلیق کرنا جو کسی کی شخصیت کو مجروح کرے، شرعاً ناجائز اور اللہ عزوجل کے عذاب کا سبب ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# قرآنی آیات پروفائل پہ لگانا

◄ قرآنِ کریم تلاوت، عمل اور ہدایت کے لیے نازل ہوا ہے، اسے سوشل میڈیا پر اپنی پروفائل و تصاویر کی سجاوٹ، کیپشن یا اشعار کے متبادل کے طور پر استعمال کرنا قرآنِ کریم کے مقصد کے خلاف ہے جس میں بے ادبی کا عنصر اور گناہ کا اندیشہ ہے۔

◄ فقہی قاعدے "اَلْاُمُوْرُ بِمَقَاصِدِهَا" (یعنی معاملات اپنے مقاصد کے ساتھ ہوتے ہیں۔) کے تحت کسی بھی مقدس کلمے کو ذکر و تلاوت کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال کرنا شرعاً ناپسندیدہ اور ممنوع ہے جیسا کہ محض کسی معزز شخص کی آمد کے اعلان کے لیے "سبحان اللہ" کہنا یا درودِ پاک پڑھنا تا کہ لوگ اس کے لیے کھڑے ہوں یہ گناہ ہے۔

الجواب الصحیح

مفتی وسیم اختر المدنی

# قرآنِ کریم پر نشانات لگانا

◄ اگر قرآنِ پاک وقف کا ہو (مسجد، مدرسہ یا کسی اور کا ہو) تو اس پر سبق یا غلطیوں کے نشان لگانا یا کچھ بھی لکھنا جائز نہیں؛ کیونکہ وقف شدہ چیز میں ذاتی تصرف یا تبدیلی کی اجازت نہیں البتہ اگر قرآنِ کریم اپنا ذاتی ہو تو ضرورت کے پیشِ نظر رکوع اور سجدہ کے نشانات کی طرح بچوں کی تعلیم اور حفظ کی سہولت کے لیے اس پر نام لکھنا اور غلطیوں کی نشاندہی یا سبق کی یاد دہانی کے لیے نشان لگانا جائز ہے۔

◄ نشانات بڑے بڑے نہ ہوں بلکہ حروف سے ہٹ کر خالی جگہ پر پنسل سے چھوٹے نشان لگائے جائیں۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# قرآن پاک کو رومن رسم الخط میں لکھنے کا حکم

◄ قرآنِ کریم کی آیات کو عربی رسم الخط کے علاوہ کسی بھی دوسری زبان اور رسم الخط (مثلاً رومن انگلش، ہندی، گجراتی وغیرہ) میں لکھنا ناجائز اور حرام ہے البتہ قرآنی آیات یا احادیثِ مبارکہ کا ترجمہ کسی بھی زبان میں لکھا جا سکتا ہے۔

◄ دوسری زبانوں کے حروف عربی کے تمام حروف کا نعم البدل نہیں ہو سکتے مثلاً عربی کے تین الگ حروف "س، ص، ث" کے لیے انگلش میں صرف 'S' استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ ثَابَ کے معنی "ہوش آنا"، صَابَ "نیچے اترنا" اور سَابَ کا مطلب "سانپ کا زمین پر دوڑنا" یہ تین الفاظ ہیں جن کے علیحدہ علیحدہ معانی ہیں مگر ان تینوں کو انگلش میں لکھنا چاہیں تو اس طرح لکھیں گے "SAABA" لہٰذا فرق موجود نہ ہونے کی وجہ سے الفاظ و معانی میں تحریف یعنی تبدیلی لازم آتی ہے اور قرآن پاک میں تحریف حرام ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## غیبت، چغلی اور فحش پر مبنی مواد شیئر کرنا

◄ سوشل میڈیا پر غیبت، چغلی اور فحاشی پر مشتمل مواد شیئر کرنا شرعاً ناجائز، گناہِ کبیرہ اور سخت حرام ہے۔ غیبت اپنے بھائی کا گوشت کھانے کی طرح ہے اور چغلی جنت سے محروم ہونے کا سبب اور یہ گناہ صرف زبانی گفتگو تک محدود نہیں بلکہ تحریر، ویڈیو، پوسٹ، تبصرے، طنزیہ میمز (memes) بھی اسی زمرے میں آتے ہیں۔

◄ فحش اور عریانی پر مبنی ویڈیوز شیئر کرنا بے حیائی کو پھیلانا ہے۔ اسے جتنے لوگ دیکھیں گے وہ سب تو گناہگار ہونگے مگر ان سب کے گناہوں کا بوجھ شیئر کرنے والے پر بھی پڑے گا۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## غیر مسلم سے شادی کی صورت میں لڑکے سے تعلقات کا حکم

◄ کسی مسلمان مرد کا کسی غیر مسلم لڑکی سے نکاح شرعاً باطل اور مردود ہے، یہ نکاح منعقد ہی نہیں ہوتا بلکہ یہ "زنا" ہے۔ جب تک وہ لڑکی کو مسلمان کر کے دوبارہ نکاح نہیں کرتا مسلسل حرام میں مبتلا رہے گا اور اس سے پیدا ہونے والی اولاد کا نسب بھی اس شخص سے ثابت نہیں ہوگا۔

◄ اگر لڑکا اس حرام فعل کو "حلال" سمجھ کر کر رہا ہے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے اور وراثت سے مکمل محروم ہوگا، اگر حلال نہیں سمجھتا تو اسلام سے خارج نہیں البتہ اس کے گناہ کا وبال بہر حال اس پر رہے گا۔

◄ اگر سمجھانے کے باوجود اس حرام تعلق کو ختم کرنے پر راضی نہیں، تو وہ "فاسق" ہے اور والدین و خاندان پر اس کا سوشل بائیکاٹ یعنی سلام، کلام اور میل جول بند کرنا لازم ہے، اسے گھر بلانا یا اس کی تقریبات میں شریک ہونا جائز نہیں۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# عورتوں اور مردوں کی مخلوط محفل میلاد

◀اس کے جائز ہونے کی شرط یہ ہے کہ مرد وخواتین کی نشستیں مکمل جدا ہوں اور درمیان میں شرعی حجاب وپردے کا انتظام ہو۔

◀نعت خوانی اور بیان کے لیے صرف مردوں کا انتخاب کیا جائے، عورتوں کا بلند آواز میں خوش الحانی کے ساتھ نعت پڑھنا، جہاں مرد ان کی آواز سن رہے ہوں، شرعاً جائز نہیں ہے کیونکہ عورت کی آواز بھی "عورت" یعنی چھپانے کی چیز ہے اور اس کی خوش الحانی فتنے کا سبب بن سکتی ہے۔

◀ اگر تمام شرعی حدود (پردہ، آواز کی حفاظت اور صحیح العقیدہ بیان) کا خیال رکھا جائے تو ایسی محفل کرنا جائز اور اچھا کام ہے جس پر اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم کی امید ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# عورت کا پیر سے میل جول

◄ پیر عورت کے لیے نا محرم اور اجنبی ہے لہٰذا اس سے مکمل شرعی پردہ واجب ہے۔ بیعت کے لیے پیر کے ہاتھ میں ہاتھ دینا، جسمانی خدمت کرنا یا تنہائی میں ملنا حرام اور ناجائز ہے۔ عورت کے لیے بیعت صرف زبانی ہونی چاہیے اور اس کا مقصد صرف نیکی اور توبہ ہو۔

◄ شوہر کی اجازت کے بغیر بیوی کا اپنے پیر سے ملنے کے لیے گھر سے نکلنا یا دور دراز کا سفر کرنا گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ اس معاملے میں والدین کا تعاون کرنا یا بیٹی کو اکسانا انہیں بھی گناہگار بناتا ہے۔

الجواب الصحیح

مفتی وسیم اختر المدنی

# پرنٹ شدہ تصاویر کا حکم

◄ پرنٹ شدہ (Printed) تصاویر بنانا اور بلا ضرورت رکھنا جائز نہیں البتہ موبائل میں محفوظ ڈیجیٹل تصویر اگر شرعی حدود (ستر اور پردہ) کے ساتھ ہو تو اس کی اجازت ہے البتہ اس میں بھی عورت کی تصویر کو اس طرح وائرل کرنا کہ نامحرم اسے دیکھیں جائز نہیں۔

◄ ماضی میں بنائی گئی یا موجودہ پرنٹ شدہ تصاویر جو آپ کی دسترس میں ہوں، انہیں ضائع کرنا واجب ہے، جو تصاویر آپ کے اختیار سے باہر ہو چکی ہوں ان پر اللہ عزوجل سے سچی توبہ کریں، وہ بہت بخشنے والا ہے۔

◄ شادی وغیرہ کی تقریبات میں پردہ کے ساتھ جائیں اور تصاویر بنانے سے واضح انداز میں منع کر دیں اس کے باوجود اگر کوئی آپ کی تصویر کھینچ لے یا آپ کو پتا نہ ہو اور کوئی نامحرم چھپ کر تصویر کھینچ لے، تو اس کا گناہ بنانے والے پر ہو گا۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## رشتہ داروں سے قطع تعلقی

◀ رشتہ داروں سے تعلق توڑنا (قطع رحمی) گناہِ کبیرہ ہے اور احادیث میں اسے جنت سے محرومی کا سبب بتایا گیا ہے۔ محض کسی رشتہ دار کے گنہگار ہونے کی وجہ سے اس سے مکمل قطع تعلقی کرنا جائز نہیں۔

◀ گناہگار رشتہ دار سے تعلقات کے بارے میں شرعی طریقہ کار یہ ہے کہ سب سے پہلے اسے پیار سے سمجھایا جائے، اگر وہ توبہ کر لے تو اس سے تعلق توڑنا جائز نہیں لیکن اگر وہ باز نہ آئے اور آپ کو یقین ہو کہ تعلق ختم کرنے سے اس کی اصلاح ہو جائے گی تو تعلق ختم کر دینا چاہیے، البتہ اگر بائیکاٹ بے اثر ہو یا وہ شخص مزید گناہ پر دلیر ہو جائے تو مکمل قطع تعلقی جائز نہیں بلکہ رشتہ داری کا حق ادا کرنے کے لیے "سلام دعا" کی حد تک تعلق برقرار رکھیں تاکہ آپ خود قطع رحمی کے گناہ سے بچ سکیں۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# لیزر سے بال ہٹانا کیسا

◄ جسم کے غیر ضروری بال جیسے ”ناف کے نیچے، بغلوں اور ہاتھ پاؤں کے بال“ صاف کرنے کے لیے لیزر و شیور مشین کا استعمال جائز ہے خواہ ایک مرتبہ صاف کرنے کے لیے ہو یا مستقل طور پر البتہ مردوں کے لیے سینے اور پورے جسم کے بال مستقل صاف کروانا نامناسب ہے کہ یہ اس کی مردانہ وجاہت کے خلاف ہے۔

◄ لیکن یہ اللہ کی تخلیق کو بدلنے (تغییر فی خلق اللہ) کے زمرے میں نہیں آتا؛ کیونکہ داڑھی، بھنووں اور پلکوں کے علاوہ بالوں کو رکھنا شرعاً ضروری نہیں۔

الجواب الصحیح

مفتی وسیم اختر المدنی

# رہائشی پلاٹ کو دکان بنانے کے لیے پیسے دینا

- رہائشی پلاٹ پر دکان بنانا جائز نہیں؛ کیونکہ قانوناً اس کی اجازت نہیں اور اس سے پڑوسیوں کو اذیت ہوتی ہے۔
- اس کام کے لیے اور اسی طرح دیگر کسی بھی ناجائز کام کے لیے رقم دینا واضح رشوت ہے جس میں لینے اور دینے والے دونوں گنہگار ہیں۔
- رقم دینے کی اجازت صرف اپنے "جائز حق" کو حاصل کرنے اور اس میں رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ہے جس میں گناہ صرف لینے والے پر ہوتا ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

## گھٹنے سے اوپر شارٹ پہننا

◄ بالغ اور جو بالغ ہونے والے ہوں (مراہق) اُن لڑکوں کے لیے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک کا حصہ چھپانا فرض ہے؛ کیونکہ گھٹنے بھی ستر میں شامل ہیں لہٰذا ایسے شارٹس پہننا جن سے گھٹنوں کا کوئی بھی حصہ ظاہر ہوتا ہو، ناجائز اور گناہ ہے۔

◄ چھوٹے بچوں پر یہ پابندی نہیں لیکن نوجوانوں کے والدین پر لازم ہے کہ وہ اپنے بچوں کو حکمت کے ساتھ شرعی لباس کی پابندی کروائیں اور اس معاملے میں نرمی یا سختی سے کام لے کر ان کی اصلاح کریں۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# آن لائن جھوٹی خبریں پھیلانا

◄ جھوٹی خبریں یا افواہیں پھیلانا آن لائن ہو یا فیزیکل دونوں صورتوں میں گناہِ کبیرہ اور ناجائز ہے۔ یہ عمل خاندانوں کو تباہ کرنے، بے گناہ لوگوں کو بدنام کرنے اور معاشرے میں فساد، نفرت اور بے یقینی پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔

◄ احادیثِ کریمہ کے مطابق جھوٹ جہنم میں لے جانے والا اور سخت عذاب کا باعث ہے۔

◄ کسی بھی خبر کو سننے کے بعد اسے آگے پھیلانے سے پہلے اس کی مکمل تحقیق اور تصدیق کر لینی چاہیئے، بغیر تحقیق خبر شیئر کرنا نادانی ہے جو بعد میں افسوس و پچھتاوے کا سبب بن جاتی ہے۔

الجواب الصحیح
مفتی وسیم اختر المدنی

# پنشن کی رقم کا حق دار کون؟

◀ وہ رقم جو ملازم کی زندگی میں اس کی تنخواہ سے کٹتی رہی، وہ مرحوم کی ملکیت اور "ترکہ" ہے لہٰذا وہ تمام شرعی ورثاء میں وراثت کے اصولوں کے مطابق تقسیم ہوگی۔

◀ پنشن کی وہ رقم جو حکومت اپنی طرف سے گفٹ و احسان کے طور پر دیتی ہے، وہ میراث نہیں ہے؛ بلکہ وہ حکومت کے بنائے گئے قانون کے تابع ہے جو عموماً بیوہ یا نابالغ بیٹیوں کے لیے ہوتی ہے، اگر کوئی بیوہ یا نابالغ بیٹی نہ ہو تو ورثاء کے لیے اس رقم کا مطالبہ کرنا یا لینا شرعاً جائز نہیں۔

الجواب الصحیح

مفتی وسیم اختر المدنی